گلوبلائزیشن کی خوبیاں اور خامیاں

گلوبلائزیشن کے نقصانات	گلوبلائزیشن کی خوبیاں
گھریلو صنعتوں کا نقصان: مقامی کاروباری اداروں کو بڑی ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کے ساتھ مقابلہ کرنے کے لئے جدوجہد کرنا پڑ سکتی ہے۔	مارکیٹوں تک رسائی میں اضافہ: کاروباری اداروں کو بین الاقوامی سطح پر مصنوعات فروخت کرنے کے قابل بناتا ہے، وسیع تر کسٹمر بیس تک پہنچتا ہے.
ملازمت کا عدم تحفظ: بڑھتی ہوئی مسابقت اور آؤٹ سورسنگ کچھ علاقوں میں ملازمت کے نقصان اور کم ملازمت کے تحفظ کا سبب بن سکتی ہے۔	روزگار کے مواقع: مینوفیکچرنگ، ٹیکنالوجی اور خدمات جیسے شعبوں میں روزگار پیدا کرتا ہے، خاص طور پر ترقی پذیر ممالک میں.
ثقافتی ہم آہنگی: ثقافتوں کے امتزاج کا باعث بنتی ہے، ممکنہ طور پر مقامی روایات اور شناختوں کو ختم کرتی ہے۔	ٹیکنالوجی کی منتقلی: جدید ٹیکنالوجیز کے اشتراک کو فروغ دیتا ہے، پیداواری صلاحیت اور جدت طرازی میں اضافہ کرتا ہے.
مزدوروں کا استحصال: کچھ معاملات میں، ترقی پذیر ممالک میں کارکنوں کو کام کے خراب حالات اور کم اجرت کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے.	صارفین کے لئے کم قیمتیں: عالمی مسابقت کے نتیجے میں اکثر کم قیمتیں اور مصنوعات کی وسیع اقسام ہوتی ہیں۔

ماحولیاتی اثرات: پیداوار اور نقل و حمل کی اعلی سطح آلودگی میں اضافہ کرتی ہے اور آب و ہوا کی تبدیلی میں حصہ ڈالتی ہے.	اشیاء اور خدمات کا بہتر معیار: بڑھتی ہوئی مسابقت کمپنیوں کو معیار اور کارکردگی کو بڑھانے کی حوصلہ افزائی کرتی ہے۔
معاشی عدم مساوات: گلوبلائزیشن کے فوائد مساوی طور پر تقسیم نہیں ہوسکتے ہیں، جس کی وجہ سے قوموں کے اندر اور ان کے درمیان دولت کی عدم مساوات پیدا ہوتی ہے۔	بڑھتی ہوئی اقتصادی ترقی: گلوبلائزیشن جی ڈی پی کی نمو کو فروغ دیتی ہے اور شریک ممالک میں معاشی ترقی کو فروغ دیتی ہے۔
عالمی منڈیوں پر انحصار: بڑی معیشتوں میں معاشی گراوٹ دوسرے باہم منسلک ممالک پر منفی اثرات مرتب کر سکتی ہے۔	ثقافتی تبادلہ: خیالات، آرٹ، خوراک اور ثقافتی طریقوں کے تبادلے کو فروغ دیتا ہے، جو عالمی سطح پر معاشروں کو مالا مال کرتا ہے.
معاشی خودمختاری کا نقصان: حکومتوں کو غیر ملکی کاروباری اداروں کو راغب کرنے یا برقرار رکھنے کے لئے پالیسیوں کو ایڈجسٹ کرنے کے لئے دباؤ کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، جس سے ممکنہ طور پر مقامی ترجیحات پر سمجھوتہ ہو سکتا ہے۔	غیر ملکی سرمایہ کاری تک رسائی: براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری ترقی پذیر ممالک میں سرمایہ، بنیادی ڈھانچہ اور مہارت لاتی ہے۔